بسم اللہ الرحمن الرحیم

مجلس اتحاد المسلمین کے تحت جو عسکری تنظیم رضاکاران کے نام سے قائم تھی - اس تنظیم کا دستور مدون کیا گیا تھا -

مرحوم ابو الحسن سید علی صاحب ایڈوکیٹ صدر مجلس تنظیم رضاکاران تھے - محمد عبد الرؤف ایڈوکیٹ معتمد مجلس اور سید محمد احسن افسر اعلیٰ -

(دستخط)

میں تجھ کو بتاتا ہوں تقدیر امم کیا ہے
شمشیر و سناں اول طاؤس و رباب آخر

(اقبال)

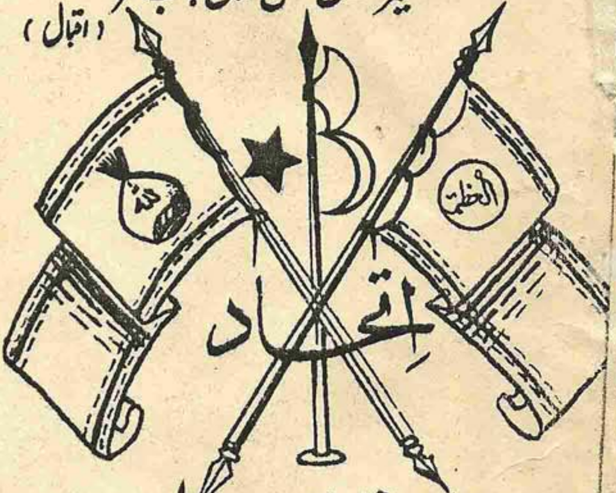


# دستور العمل تنظیم رضاکاران

## مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ

منظور کردہ مجلس عاملہ منعقدہ ۲۲ آبان ۱۳۴۹ ف مطابق ۲۷ ستمبر ۱۹۳۹ء

۷۸۶

# قواعدِ تنظیمِ رضاکاران

## مجلس اتحاد المسلمین سلطنت اسلامیہ آصفیہ

---

**مراتب ابتدائی** | قاعدہ نمبر (۱) مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ کی مجلس عاملہ کی قرارداد مورخہ ۱۵؍امرداد سنہ ۱۳۴۹ف کی رو سے اس امر کی اجازت دی گئی ہے کہ ممالک محروسہ سرکار عالی میں رضاکاران کی تنظیم اور ان کی بھرتی عمل میں آئے لہٰذا حسب ذیل قواعد مرتب اور نافذ کئے جاتے ہیں تاکہ تنظیم کے کام میں سہولت اور باقاعدگی پیدا ہو۔

**نام اور وسعت مقامی** | قاعدہ نمبر (۲) یہ قواعد "قواعد تنظیم رضاکاران مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ" کے نام سے موسوم ہوں گے اور تاریخ منظوری اجلاس عاملہ مجلس اتحاد المسلمین سے ان کا نفاذ عمل میں آئے گا۔ اور جملہ ادارہ جات مجلس اتحاد المسلمین ان قواعد کے تحت تنظیم رضاکاران کا کام انجام دیں گے۔

## مجلس رضاکاران

**مجلس تنظیم رضاکاران کی ترکیب** | قاعدہ نمبر (۳) رضاکاران کی تنظیم ایک مرکزی بورڈ کی

سرکردگی میں عمل میں لائی جائے گی جو باستثنائے افسر اعلیٰ چار ارکان مجلس شوریٰ مجلس اتحاد المسلمین پر مشتمل اور "مجلس تنظیم رضاکاران" کے نام سے موسوم ہوگا۔ افسر اعلیٰ بحیثیت عہدہ مجلس کا رکن متصور ہوگا۔

**مجلس تنظیم رضاکاران کا انتخاب** | قاعدہ نمبر (۴) ہر سال مجلس عاملہ اتحاد المسلمین ارکان شوریٰ سے مجلس تنظیم رضاکاران کے ارکان اور افسر اعلیٰ کا انتخاب کریگی سابقہ ارکان مجلس تنظیم رضاکاران اور افسر اعلیٰ دوبارہ منتخب ہو سکیں گے۔ بشرطیکہ وہ ارکان مجلس شوریٰ مجلس اتحاد المسلمین مملکت اسلامیہ آصفیہ باقی رہے ہوں۔

**صدر اور معتمد مجلس** | قاعدہ نمبر (۵) مجلس تنظیم رضاکاران کا ایک صدر اور ایک معتمد ہوگا۔ مجلس عاملہ مجلس اتحاد المسلمین انہی چار ارکان باستثنائے افسر اعلیٰ کے منجملہ ہر سال صدر اور معتمد کا انتخاب کرے گی۔

**افسر اعلیٰ** | قاعدہ نمبر (۶) مجلس عاملہ اتحاد المسلمین ہر سال ارکان مجلس شوریٰ سے ایک افسر اعلیٰ کا انتخاب کرے گی جو بحیثیت عہدہ رکن مجلس تنظیم رضاکاران ہوگا اور جو تابع قواعد مابعد تنظیم عسکری کا اعلیٰ ترین عہدہ دار ہوگا۔

**مجلس کے اختیارات** | قاعدہ نمبر (۷) مجلس تنظیم رضاکاران مجلس اتحاد المسلمین کی عسکری پالیسی کی نگران رہے گی۔

**موازنہ کی منظوری** | قاعدہ نمبر (۸) مجلس تنظیم رضاکاران ہر سال ایک موازنہ بغرض تنظیم عسکری منظور کرے گی جو افسر اعلیٰ مرتب اور پیش کرے گا۔ یہ موازنہ

بواسطہ مجلس عاملہ اتحاد المسلمین مجلس شوریٰ میں پیش اور منظور ہوگا۔

اجلاس ہائے مجلس | قاعدہ نمبر (۹) مجلس تنظیم رضاکاران کا اجلاس ہر مہینہ کے پہلے اور تیسرے جمعہ کو ہوا کرے گا۔

رپورٹ کا پیش کرنا | قاعدہ نمبر (۱۰) افسر اعلیٰ مملکت اسلامیہ آصفیہ کی عسکری تنظیم کی ماہوار رپورٹ مجلس تنظیم عسکری میں بغرض معلومات و ہدایاتِ مجلس پیش کریگا۔

تنقیح و معائنہ | قاعدہ نمبر (۱۱) مجلس تنظیم رضاکاران کے صدر یا کسی رکن کو جس کو صدر مقرر کرے اختیار ہوگا کہ جب وہ ضرورت سمجھے بلدہ یا کسی ضلع کے نظام عسکری کا باطلاع افسر اعلیٰ تنقیح و معائنہ کرے۔

خرچ کا اختیار | قاعدہ نمبر (۱۲) ضروریاتِ تنظیم رضاکاران اور متعلقہ اخراجات کے لئے افسر اعلیٰ مجلس عاملہ اتحاد المسلمین سے دوسَو روپیوں کی حد تک پیشگی مدامی حاصل کرنے کا مجاز ہوگا۔ اور موازنہ منظورہ فقرہ (۸) کے اخراجات کا حق بھی اُسے حاصل ہوگا۔

مطلوبہ رقم کی حفاظت اور اس کا حساب رکھنا | قاعدہ نمبر (۱۳) محصلہ رقمیں معتمدِ مجلس تنظیم رضاکاران کے پاس امانت رہیں گی اور بموجب ہدایاتِ افسر اعلیٰ ان کا خرچ عمل میں آئے گا۔ آمد و خرچ کا اندراج معتمد اپنے پاس رکھے گا۔ جس پر افسر اعلیٰ اور معتمد کے اسی روز دستخط ہوں گے جبکہ کوئی خرچ پڑا ہو۔ ماہواری گوشوارہ خرچ معتمد بتوسط افسر اعلیٰ مجلسِ تنظیم رضاکاران میں بغرض

تنقیح و توثیق روانہ کرے گا۔

**اختیارات تقرر** قاعدہ نمبر (۱۴) تنخواہ یاب ملازمین کے (۲۵) روپیہ ماہوار کی حد تک تقررات کا اختیار قطعی افسر اعلیٰ کو ہوگا۔ بالائے (۲۵) روپیہ ماہوار کے تقررات محتاجِ توثیقِ مجلس تنظیم رضاکاران ہوں گے۔

**اختیارات برطرفی و تعطل وغیرہ۔** قاعدہ نمبر (۱۵) جملہ تنخواہ یاب ملازمین کی برطرفی۔ تعطل رخصت۔ جرمانہ اور سزائے فوجی کے اختیارات افسر اعلیٰ کو ہوں گے۔ البتہ برطرفی اور جرمانہ کی حد تک افسر اعلیٰ کے تجاویز کا مرافعہ مجلسِ تنظیم رضاکاران میں پیش ہوگا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

**عہدہ داران کی علحدگی و برطرفی** قاعدہ نمبر (۱۶) افسر اعلیٰ مجاز ہوگا کہ بلالحاظ ان قیود کے جو آئندہ بیان کئے جائیں گے دیگر ذیلی افسران یا کسی رضاکار کو ادارہ سے علحدہ برطرف یا معطل یا سزائے فوجی کا مستوجب قرار دے۔ اور ایسی سزا کو نافذ کرے جو اسکی دانست میں ڈسپلن کے قیام کے لئے ضروری ہو۔ صرف سزائے علحدگی یا برطرفی کا مرافعہ مجلس تنظیم رضاکاران میں ہوسکے گا جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

# ادارۂ عسکری کے ذیلی مراکز

**ممالک محروسہ میں مراکز ذیلی کی تنظیم۔** قاعدہ نمبر (۱۷) ممالک محروسہ سرکار عالی کے ہر ضلع،

تعلقہ اور دیہات کے مقامی مجالس عاملہ اتحاد المسلمین اغراض تنظیم رضاکاران کیلئے ذیلی ادارہ جات تنظیم عسکری متصور ہونگے۔

**افسر ضلع کا تقرر** | قاعدہ نمبر (۱۸) افسر اعلیٰ ہر ضلع میں ایک افسر کا بمشورہ مجلس عاملہ ضلع تقرر کر سکے گا۔ جو سارے ضلع کی تنظیم کا نگران رہے گا۔ اس کے ماتحت افسران تعلقہ و محلہ جات و قصبات ہوں گے۔

**مستقر ضلع کی جماعت** | قاعدہ نمبر (۱۹) (۱) مستقر ضلع پر جو رضاکاران کی جماعت قائم ہوگی اس کے متعلق افسر ضلع کو اختیار ہوگا کہ راست اس کو اپنے ماتحت رکھے یا علٰحدہ کسی افسر کے تفویض کر دے۔ جو نائب افسر ضلع کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) نائبانِ افسر ضلع اور تعلقہ ایک سے زائد حسب ضرورت ہو سکیں گے۔

**افسران تعلقہ و قصبات وغیرہ کا تقرر** | قاعدہ نمبر (۲۰) افسران تعلقہ جات و قصبات و محلہ جات کا تقرر افسر ضلع بمشورہ مجالس عاملہ ابتدائی مقامی کرے گا اور ایسے تقررات کی توثیق افسر اعلیٰ سے بھی کرا لی جائے گی۔

**افسر ضلع کے اختیارات عاملانہ** | قاعدہ نمبر (۲۱) افسر ضلع کو اپنے ذیلی نظامات کے افسران کے تقرر و برطرفی و تعطل و جرمانہ و سزائے فوجی کا اختیار ہوگا لیکن برطرفی و علٰحدگی کی حد تک افسر اعلیٰ کی توثیق ضروری ہوگی۔ جس کا مرافعہ مجلس تنظیم رضاکاران میں ہو سکے گا۔ جس کا فیصلہ قطعی ہوگا۔

**ابتدائی نظام عسکری** | قاعدہ نمبر (۲۲) دیہات میں ایک ابتدائی نظام عسکری

قائم کیا جائیگا۔ جو افسر تعلقہ کے تحت ہوگا۔ افسر تعلقہ اپنے حدود اور تعلقہ میں وہ سارے اختیارات استعمال کرے گا جو افسر ضلع کو ضلع کی حد تک حاصل ہیں۔

**محلہ واری تنظیم** قاعدہ نمبر (۲۳) محلہ واری تقسیم اور تنظیم کا کام افسر ضلع اور افسر تعلقہ اپنے اختیار تمیزی سے انجام دیں گے۔

**بلدہ حیدرآباد کی تنظیمی تقسیم** قاعدہ نمبر (۲۴) بلدہ حیدرآباد کو اغراض تنظیم کے لئے اتنے ہی اضلاع اور ابتدائی شاخوں پر تقسیم کیا جائے گا۔ جتنے کہ مجلس اتحاد المسلمین اپنے دستور میں اغراض نمائندگی کے لئے قائم کئے ہوں۔

**بلدہ کی تنظیم** قاعدہ نمبر (۲۵) بلدہ کی تنظیم عسکری کی ترتیب اسی طریقہ پر عمل میں لائی جائے گی جو ضلع اور تعلقہ میں بلحاظ قواعد مندرجہ بالا مقرر کیگئی ہے۔

**افسر محلہ کے فرائض** قاعدہ نمبر (۲۶) افسر محلہ کو چاہئیے کہ اپنے حسن عمل و نیک اخلاق سے تمام رضاکاران پر قابو رکھے اور اپنے محلہ پر اثر رکھنے کی کوشش کرے اور اس کا فرض ہوگا کہ اپنی جماعت کو نماز اور اخلاق حسنہ کی تعلیم دے۔ جماعت کو بزرگوں کی اطاعت اور حفظِ مراتب کی تلقین کرے رسوماتِ قبیحہ سے پرہیز کی جانب توجہ دلائے اور دیگر ایسے کام انجام دے جو ملتِ اسلامیہ کی سربلندی اور احساسِ دینی کی طرف مائل کرنے والے ہوں۔

**فوجی مشق کا لزوم** | قاعدہ نمبر (۲۷) ہر جماعت پر لازم ہوگا کہ روزانہ کم از کم ۱۵ منٹ اپنے مرکز پر فوجی مشق کرے۔ نیز شہروں کی جماعتیں ہر مہینہ میں ایک بار علاوہ روزانہ مشق مقررہ کے کسی مناسب تاریخ پر اس شہر کی مرکزی تربیت گاہ پر افسر محلہ افسر تعلقہ اور افسر ضلع کے حکم کے مطابق جمع ہوکر فوجی تربیت حاصل کریں گی۔

**خدمت ملت** | قاعدہ نمبر (۲۸) ہر جماعت کے افسر کا فرض ہوگا کہ اپنی جماعت کے ہر رضاکار کی فطری صلاحیتوں کے مطابق کوئی نہ کوئی خدمت ملت متعلق کرے۔ جس پر روزانہ کم از کم ۱۵ منٹ صرف کرنا ہر رضاکار کا فرض ہوگا۔

**حاضری اور فوجی مشق کی نگرانی۔** | قاعدہ نمبر (۲۹) ہر جماعت کا افسر اپنے رضاکاران کی فوجی مشق اور خدمت ملت پر نگرانی رکھیگا اور انکی حاضری اور کارکردگی کا ماہواری تختہ افسر ضلع کے توسط سے افسر اعلیٰ کی خدمت میں روانہ کرے گا۔

**افسر شہر** | قاعدہ نمبر (۳۰) افسر اعلیٰ کو اختیار ہوگا کہ بلدۂ حیدرآباد کے لئے ایک افسر شہر مقرر کرے جو بلدہ کی تمام ضلع واری اور ابتدائی جماعتوں کا نگران رہے گا۔

# اِدارۂ مرکزی

**ادارۂ مرکزی کا قیام**

قاعدہ نمبر (۳۱) عسکری نظام میں مرکزیت پیدا کرنے کے لئے بلدہ حیدرآباد میں کسی موزوں مقام پر ایک ادارہ مرکزی ہوگا۔ جو "مرکز تنظیم رضاکاران" کے نام سے موسوم ہوگا۔ مرکز میں مجلس اتحاد المسلمین کے رضاکاروں کی ایسی تربیتِ فوجی کا انتظام ہوگا جو ان میں یکسانیت اور نظم وضبط کو برقرار رکھے اس کی نسبت تفصیلی احکام افسر اعلیٰ وقتاً فوقتاً نافذ کرے گا۔

**دفتر مجلس تنظیم رضاکاران**

قاعدہ نمبر (۳۲) مرکز ہی پر مجلس تنظیم رضاکاران کا دفتر ہوگا جو معتمد مجلس تنظیم رضاکاران سے متعلق رہے گا۔ اور وقتاً فوقتاً مجلس تنظیم رضاکاران کے اجلاس مرکز پر ہی منعقد ہوں گے۔

**فوجی تعلیم گاہ**

قاعدہ نمبر (۳۳) مرکز میں ایک فوجی تعلیم گاہ قائم کیجائیگی جس کے نصاب اور ضروریات کا تعین مجلس تنظیم رضاکاران کرے گی جس کا پرنسپل افسر اعلیٰ ہوگا یا افسر اعلیٰ کسی اور شخص کو اعزازی طور پر اس کا پرنسپل مقرر کرسکے گا۔

**تربیت فوجی کی زبان اُردو ہوگی**

قاعدہ نمبر (۳۴) تربیت فوجی کے لئے زبان اُردو استعمال ہوگی اور بگل اور سیٹی کے کاشن بھی سکھائے جائیں گے۔

رضاکاران کی وردی | قاعدہ نمبر (۳۵) (الف) جملہ رضاکاران کی وردی حسب ذیل ہوگی۔

(۱) خاکی قمیص۔

(۲) خاکی پتلون۔

(۳) فوجی بلٹ۔

(۴) خاکی رنگ کا جوتا ڈوری دار۔

(۵) سر کے لباس کے متعلق ہر جماعت کو اختیار ہوگا کہ بہ اجازت افسر اعلیٰ اپنی جماعت کے لئے کسی قسم کی ٹوپی یا خاکی شملہ کو منتخب کرے۔ بشرطیکہ پوری جماعت میں وضع اور رنگ کے اعتبار سے یکسانیت ہو۔

(۶) ہر رضاکار کے پاس ایک ایسے تبر کا ہونا لازم ہوگا جس کے سرے پر چھوٹی سی گول برچھی لگی ہو اور جس کی لانبائی زمین پر ٹیکنے کے بعد ہر رضاکار کی کمر تک رہے۔ (نمونہ تبر صفحہ ۱۳ پر درج ہے)

(ب) افسر اعلیٰ کو اختیار ہوگا کہ ایک سے زیادہ جماعتوں کو کسی اور مناسب ہتیار کے جو پوری جماعت میں یکسانیت رکھتے ہوں رکھنے اور استعمال کرنے کی اجازت دے۔

افسران کی وردی | قاعدہ نمبر (۳۶) افسرانِ رضاکاران کی وردی حسب ذیل ہوگی۔

(۱) قمیص فوجی خاکی۔

(۲) کوٹ فوجی خاکی۔
(۳) پتلون فوجی خاکی۔
(۴) خاکی رنگ کا جوتا ڈوری دار۔
(۵) فوجی بلٹ۔
(۶) سر کا لباس بموجب قاعدہ نمبر (۳۵) الف (۵)

علامات امتیازی | قاعدہ نمبر (۳۷) افسر اعلیٰ افسران ضلع و تعلقہ و شہر و قصبات و محلہ جات کے امتیازِ رینک اور درجہ کے لئے پیتلی حروف اور تارہ و ہلال کے نمونے بنائے جائیں گے جو مجلس تنظیم رضاکاران کے مشورہ سے منظور کئے جائیں گے۔

امتیازی نمونوں کا استعمال | قاعدہ نمبر (۳۸) بجز ان نمونہ جات کے جو منظور ہوں اور جن کو افسر اعلیٰ لگانے کی اجازت دے کوئی اور نمونہ یا بیاج استعمال نہ کیا جائے گا۔

افسران کے ہتیار | قاعدہ نمبر (۳۹) افسرانِ رضاکاران کے لئے لازمی ہوگا ان کے بلٹ میں کریچ ہو اور بشرط استطاعت وہ ریوالور بھی استعمال کرسکیں گے۔

وردی کی فراہمی | قاعدہ نمبر (۴۰) رضاکاران اور افسران اپنے صرفہ ذاتی سے وردی اور ہتیار فراہم کریں گے کوئی امداد مجلس کی جانب سے اس

بارے میں نہیں دیجائیگی۔

**رضاکاروں کا کیمپ اور اجتماع** | قاعدہ نمبر (۴۱) ہر افسر ضلع اور افسر تعلقہ کا فرض ہوگا کہ اپنے مقامی حالات کے لحاظ سے کسی مناسب مقام اور وقت پر کم از کم سال میں ایک بار باجازت افسر اعلیٰ اپنے ضلع اور تعلقہ کی ساری جماعتوں کا اجتماع یا کیمپ کرے۔ کیمپ کی تفصیلات کے متعلق ضروری احکام افسر اعلیٰ صادر کریں گے۔

**ذیلی قواعد** | قاعدہ نمبر (۴۲) فوجی مشق اور خدمت ملّت سے متعلق ذیلی قواعد منظوری مجلسِ تنظیم رضاکاران افسر اعلیٰ نافذ کریں گے۔

**تنظیمی اختیارات** | قاعدہ نمبر (۴۳) ہر مقام کی مجلس ابتدائی یا مجلس ضلع تنظیمی کام کا تعیّن کر سکے گی لیکن سارے عاملانہ اختیارات افسران ضلع و تعلقہ و محلہ کو حسب ہدایات افسر اعلیٰ حاصل ہوں گے۔

**چھوٹی جماعتیں جیش کے نام سے موسوم ہونگی۔** | قاعدہ نمبر (۴۴) محلہ واری یا موضع واری جماعت ہائے رضاکاران "جیش" کے نام سے موسوم ہوں گی بشرطیکہ ہر ایسی جماعت محلہ واری یا موضع واری میں کم از کم ۱۵ باعمل رضاکار ہوں ہر جیش اپنے پرچم پر کوئی مخصوص علامت لگا سکیگا جسکی منظوری افسر اعلیٰ سے لیجائیگی۔

**پرچم رضاکاران** | قاعدہ نمبر (۴۵) رضاکارانِ اتحاد المسلمین کا پرچم پرچم آصفی

ہو گا۔ نیچے لفظ " اتحاد " لگایا جائے گا۔

احکام مرکز کی تعمیل | قاعدہ نمبر (۴۶) وقتاً فوقتاً جو احکام مرکز سے بتوسط افسر اعلیٰ جاری ہوں گے وہ جملہ ماتحت مراکز پر واجب التعمیل ہوں گے۔

قواعد کی تنسیخ یا ترمیم | قاعدہ نمبر (۴۷) قواعد ہذا کی ترمیم یا تنسیخ مجلس رضاکاران کی تحریک پر مجلس عاملہ اتحاد المسلمین وقتاً فوقتاً کر سکے گی فقط

| | | |
|---|---|---|
| سید محمد احسن | ابو الحسن سید علی | محمد عبد الرؤف |
| افسر اعلیٰ | صدر مجلس تنظیم رضاکاران | معتمد مجلس اتحاد المسلمین<br>مملکت اسلامیہ آصفیہ |

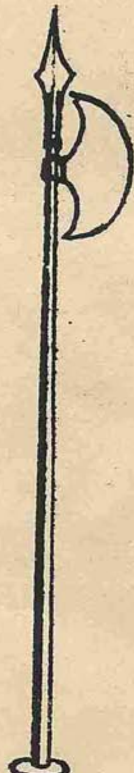

نمونۂ تبر
جو رضاکاران استعمال کریں گے۔